

سوال نمبر: ۱

س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی
غایاں خصوصیات بیان کریں۔

- ج: ۱- تعارف
۲- اسلام کا مفہوم اور تصور۔
۳- اسلامی نظام عقائد۔
الف) توحید: اسلام کی سب سے اہم خوبی توحید کا منفرد تصور۔
ب) عقیدہ رسالت (ج) عقیدہ آخرت
د) فرشتوں پر ایمان (و) آسمانی کتابوں پر ایمان
۴- ستون اسلام
۵- اسلامی نظریہ حیات کیا ہے؟
۶- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
۷- اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔
۸- انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں نظم و
ترتیب۔
۹- انفرادی اور اجتماعی سیرت کی بنیاد۔
۱۰- ثبات اور تفسیر
۱۱- تنقیری جائزہ

No need for a detailed outline for
a 20 marks answer

تعارف

اسلام صرف ایک مذہب کا نام نہیں ہے بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ضابطہ حیات اللہ اور اس کے رسول کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کو تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گیری کرتا ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشی ہو یا تمدنی، صادی ہو یا روحانی، معاشی ہو یا سیاسی، ملکی ہو یا بین الاقوامی۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری رہے۔ دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کی ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو۔ علامہ اقبال "اسلامی ثقافت" پر گفتگو کرتے ہوئے محدود مذہبی نقطہ نظر اور اسلام کے انقلابی نقطہ نظر کا فرق بڑی خوبی سے بیان کرتے ہیں۔ ایک صوفی بزرگ واقع مصر الج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

محمد عربی بہر فلک الافلاک رفت و باز آمد و اللہ اگر من رفتی کھو گز نیامدے ترجمہ: "محمد عربی آسمان پر گئے اور واپس آئے قسم خدا کی اگر میں (اس معرفت و

Lengthy introduction. (3) Shorten it a bit

تاریخ:

بلندی پر گیا ہوتا تو کبھی واپس نہ آتا،
خدا نے اپنے انبیاء کو دنیا میں اس لیے بھیجا
تاکہ وہ دنیا کو ہدایت و رہنمائی کے نور
سے منور کر دے۔ تمام انبیاء اسی مشن کو
لے کر آئے اور آخری نبی نے اس کام کو آخری
مکمل ترین اور صحیح ترین شکل میں انجام دیا۔
اسلام زندگی سے فرلا نہیں، زندگی کی تعلیم دیتا
ہے۔ اور پوری زندگی کو گزارنے کے لیے ہدایت
کا مکمل نظام بھی پیش کرتا ہے۔ ہدایت کے
اسی نظام کا نام اسلامی نظریہ حیات ہے۔
۱- اسلام کا مفہوم اور تصور:

اسلام
کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سرتسلیم خم
کرنے کے ہیں۔ اس کے دوسرے لغوی معنی امن،
سلامتی کے ہیں۔ اسلام وہ دین ہے جو اللہ
کی حاکمیت کی بنیاد پر پورا فدا بلکہ زندگی

پیش کرتا ہے۔
دین کا مفہوم

دین کا لفظ کلام عرب
میں چار بنیادی تصورات کی ترجمانی کرتا
ہے۔ (ا) غلبہ و تسلط کسی ذی اقتدار کی
طرف سے، (ب) اقتدار اطاعت و بندگی،
(ج) قاعدہ و ضابطہ اور طریقہ جس کی پابندی
کی جائزے اور (د) محاسبہ اور فیصلہ سننا

و جزا۔ قرآن کی زبان میں لفظ دین ایک
یورے نظام زندگی کی غائی زندگی کو بنا ہے جس کے
اجزائے ترکیبی یہ چار ہیں:

- ۱۔ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور اس کا اقتدار اعلیٰ۔
- ۲۔ اس کی حاکمیت کے مقابلے میں تسلیم و اطاعت۔
- ۳۔ وہ مکمل نظام فکر و عمل جو اس کی حاکمیت کے
زیر اثر ہے۔

۱۔ جزا و سزا جو اقتدار اعلیٰ کی طرف سے اس نظام
کی وفاداری و اطاعت کے لیے دی جائے۔
حاکمیت کا یہ مقام خزانے و احد کو حاصل ہے
اور اسلام وہ دین ہے جو اسی کی حاکمیت
کے اساس پر قائم ہے۔ قرآن میں اللہ
کا ارشاد ہے:

ایوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی
ورضیت لکم الاسلام دینا ہ

ترجمہ: ”آج ہم نے تمہارا ~~دین~~ دین
تمہارے لیے کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم
پر پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام
کو دین پسند کر لیا۔“

(المائدہ - ۳)

ڈاکٹر حمید اللہ اسلام کے بارے میں بیان
کرتے ہیں کہ: ”اسلام ایک عالمگیر دین ہے
یہ زندگی کے ہر پہلو میں ہدایت دیتا ہے یہ
کسی محدود وقت کے لیے نہیں ہے، کسی مخصوص

علاقے یا انسانی گروہ کے لیے بھی نہیں ہے بلکہ سب کے لیے ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

مندرجہ ذیل میں اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کی جاتی ہیں جو انسانی زندگی کا بہتر پہلو بیان کرتی ہیں۔

۱۔ اسلامی نظام عقائد:

اسلام کے پانچ

بنیادی ارکان ہیں۔

الف) عقیدہ توحید: اسلام کی سب سے اہم خوبی توحید کا منفرد تصور:

جہاں

دوسرے مذاہب میں بہت سے دیوی دیوتا موجود ہیں جو ان کے مطابق کائنات

کا نظام چلا رہے ہیں۔ اسلام ایک اللہ

کا تصور پیش کرتا ہے۔ اور بیان کرتا ہے

کہ صرف ایک اللہ ہی پوری کائنات

کا خالق و مالک ہے۔ اسلام میں

داخل ہونے کے لیے اللہ کے ایک ہونے کی

گوئی دینا پہلا فریضہ ہے۔ قرآن میں

One reference is enough for a single argument (6)

تاریخ:

اللہ بیان کرتا ہے:
قل ھو اللہ احدہ اللہ الصمدہ صمدیلہ
ولم یولدہ ولم یولدہ ولم یکن لہ لکفوا احدہ
ترجمہ: ”آپ، کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی اللہ)
ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے اس کی کوئی
اولاد نہیں نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی
اس کے برابر کا ہے۔“
(سورۃ الاخلاص: ۱-۴)

اسی طرح اللہ قرآن میں ایک اور
جگہ ارشاد فرماتے ہیں:
اللہ لا الہ الا ھو الحی القيوم
ترجمہ: ”اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود
نہیں، وہ زندہ اور سب کا نگہبان ہے“
(آل عمران: 2)

عقیدہ توحید اسلام کا صکر کبر ہے۔ یہ اس
بات کو واضح کرتا ہے کہ اس کا ثنات کے
نظام کو چلانے والی ایک ہی ذات ہے۔
مشہور سائنسدان ”سٹیفن ہالنگ“ بھی
بیان کرتے ہیں کہ پوری کائنات کو
چلانے والی صرف ایک فورس ہے۔
اللہ اس حوالے سے قرآن میں
بیان کرتے ہیں:

Keep the description of a single argument brief and increase the number of arguments instead of

ذکر اللہ ربکم لا الہ الا اللہ لا شریک لہ لا یغوی علی کل شیء وکیل ۵
ترجمہ: "یہ اللہ ہے تمہارا رب اس کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں وہ ہر چیز کا پیدا کرنا والا
ہے تو تم اس کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا
کار ساز ہے"

علامہ شبلی نے اپنی کتاب "سیرت ابنی"
میں توحید کے بارے میں یہ باتوں کا بیان
کرتے ہیں:

- ۱- توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔
- ۲- اسلام ایک قلعے کی مانند ہے جس کا دروازہ
توحید ہے۔

(ب) عقیدہ رسالت:

اللہ تعالیٰ نے
اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے نبیوں
اور رسولوں کا انتخاب کیا جن پر وحی
نازل کی جاتی تھی۔ وحی سے مراد وہ حالت
ہے یا کیفیت ہے جب کسی نبی یا رسول پر
اللہ کا پیغام نازل ہوتا تھا۔ وحی خواب
کی صورت یا بکھر کسی فرشتے خاص طور پر
حضرت جبرائیل کا پیغام دینا ہے۔ اللہ نے
ہر دور میں رہنمائی کے لیے پیغمبر بھیجے ہیں
جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان
کی جاتی ہے۔

رسالت اسلام کی اہم خوبی ہے رسالت کا
سلسلہ حضرت آدمؑ سے شروع ہو کر نبیؑ حضرت
محمدؐ پر ختم ہوا۔ ختم نبوت اسلام کا اہم پہلو
ہے آپؐ پر نبوت ختم ہوئی اور اللہ کے احکامات
کا سلسلہ بھی پورا ہوا جو قرآن مجید کی شکل
میں ہمارے پاس محفوظ ہے۔

قرآن میں ایشاد ہے:
ما کان محمد اباً احد من رجالکم ولكن رسول اللہ
وخاتم النبیینؑ وکان اللہ بکل شیء علیما
ترجمہ: ”(لوگوں) تمہارا رہبر مردوں میں سے کسی کے
باپ محمدؐ نہیں لیکن آپؐ اللہ کے رسول ہیں
اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے اور اللہ تعالیٰ
ہر چیز بخوبی جاننے والا ہے۔“

(سورۃ الاحزاب: 40)

آپؐ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچا کر
تھے اس بارے میں اللہ قرآن میں ارشاد
فرماتا ہے:

وما یطق عن الھوی ہ ان ھو الا وحی یوحی
ترجمہ: ”اور وہ اپنی خواہش سے کوئی بات
نہیں کہتے ہیں وہ تو صرف وحی ہے جو اتاری
جاتی ہے۔“

(سورۃ النجم: 3، 4)

آپؐ کی زندگی سے ہمیں سنت ملتی

Discuss the belief system under one argument (9)

تاریخ:

ہے۔ آپ کی تعلیمات سے شریعت کا قانون بنایا گیا جس کا عکس قرآن و سنت میں ملتا ہے۔

(7) عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت سے مراد

ہے اس پر عقیدہ انا کہ یہ دنیا ایک دن ختم ہو جائے گی اور جو اعمال اس دنیا میں کئے ہیں ان کا حساب آخرت کے دن اللہ کو دینا ہو گا۔ صحیح فہمی اور غلط کو اللہ قرآن میں واضح کر چکا ہے اور اس چیز کو آپ سنت سے بھی بیان کر چکے ہیں آخرت کی اسی کی بنا پر حساب کتاب ہو گا۔

(8) فرشتوں پر ایمان:

فرشتے اللہ کی

خلوق ہیں۔ ان پر ایمان انا بھی ضروری ہے۔ فرشتوں کی تعداد صرف اللہ جانتے ہیں۔ 99 اللہ کے حکم سے عرصوں کا عرصوں میں لگے ہوئے ہیں چار فرشتے مشہور ہیں۔ حضرت جبرائیل، حضرت اسرافیل، حضرت میکائیل، حضرت عزرائیل۔

(9) آسمانی کتابوں پر ایمان:

اللہ تعالیٰ

نے اپنا پیغام جو نبیوں کو بھیجا وہ کتاب کی صورت میں محفوظ کیا گیا۔ چار آسمانی کتابیں ہیں جو چار نبیوں پر نازل ہوئی

یہ کتابیں ایک ساتھ نازل نہیں کی گئی ایک مرحلہ
کے دوران تھوڑی تھوڑی کر کے نازل ہوئی۔ ان
کے نام درج ذیل ہیں:

- تورات - حضرت موسیٰ
- زبور - حضرت داؤد
- انجیل - حضرت عیسیٰ
- قرآن مجید - حضرت محمد

ستون اسلام:

ایک حدیث کے مطابق

اسلام پانچ ستونوں پر بنیاد کرتا ہے۔

- ۱- عقیدہ توحید
- ۲- نماز
- ۳- روزہ
- ۴- زکوٰۃ
- ۵- حج

اسلامی نظریہ حیات:

اسلامی نظریہ

حیات کا ثبات کی حقیقت پر روشنی ڈالتا

ہے انسان کی زندگی کا مقصد بناتا ہے۔

عقائد اور ضابطہ عمل کے مجموعے کو اسلامی نظریہ

حیات کہتے ہیں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام

ایک انسان کی ہر ہوا لے سے مکمل ہدایت

ورہنمائی کرتا ہے اس کی انفرادی زندگی

میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہدایت کا
 دائمی ذریعہ ہے جو انسان کو بھٹکنے نہیں
 دیتا۔ بچوں کی پرورش سے لے کر کھانے پینے کے
 آداب پھر چینر کے بارے میں رہنمائی فراہم
 کرتا ہے اور یہ رہنمائی کسی مخصوص کے لیے
 نہیں سب کے لیے ہے۔ معاشرے میں رہنے
 کے اصول سیکھاتا ہے انسان کی کردار
 سازی کرتا ہے۔ تقویٰ، صبر، استقامت
 جیسے خوبیوں سے۔ اسلام نے تعلیم کے
 حوالے سے بہت زور دیا ہے اور اس کو حاصل
 کرنا فرض قرار دیا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے:
 طلب العلم فریضہ علی کل مسلم
 ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد (و عورت)
 پر فرض ہے۔"

سال و دولت کمانے کے حوالے سے اصول مقرر
 کیے ہیں۔ فرض ستون اسلام کے علاوہ حلال
 رزق طلب کرنا بھی فرض ہے۔ تجارت آپ
 کا پیشہ ہے ملکی طور پر تجارت کے اصول بتائے
 اور سیکھائے جائز نفع کا حکم دیا۔
 خاندانی زندگی کے بارے میں اصول بیان
 کئے بچوں کے ماں باپ پر ماں باپ کے
 بچوں پر حقوق و فریضے مقرر کئے۔ تعلیمات
 کو ایک نسل سے دوسری نسل کو پہنچانے
 کی ترغیب کی۔

اجتماعی زندگی کے حوالے سے پدائیت فراہم کرتا ہے۔ زکوٰۃ سے معاشرے میں دولت گردش کرتی ہے غریب غریب تر اور امیر امیر تر نہیں ہوتا۔ دین میں جبر نہیں لیکن زکوٰۃ کے معاملے میں اگر لوگ زکوٰۃ نہ دے تو جہاد کی تلقین کی گئی ہے جسے حضرت ابو بکر کے دورِ خلافت میں انھوں نے ان لوگوں کے خلاف جہاد کیا جنہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ یروسیوں کے حقوق کے بارے میں بھی تلقین کی گئی۔

زکوٰۃ کے بارے میں قرآن میں لکھ دیا:
واقيموا الصلوة واتوا الزکوٰۃ واركعوا مع الکرعین
ترجمہ: "غماز قائم کرو، اور زکوٰۃ ادا کرو، (البقرہ: 43)
اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔"
یہاں ہمسا ہیوں کے بارے میں آپ کا فرمان ہے:
لیس المؤمن الذی یشبع وجارہ جائع
ترجمہ: "وہ شخص صوم نہیں ہو سکتا جو پیٹ بھر کر کھاتا ہو جب کہ اس کا پیڑوسی بھوکا ہو۔"
اسلام اخلاقِ حسنہ کا درس دیتا ہے اپنے خاندان والوں، رشتہ داروں اور محلہ والوں کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیتا ہے۔
اسلام سیاسی پہلو میں ہم پر اہمیت کا حامل ہے اسلام انسان کی زندگی کا ہر پہلو دورا کرتی ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے:
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا
 خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ٥
 ترجمہ: ایمان والو! اسلام میں پورے پورے
 داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری
 نہ کرو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔
 ریاست کے نظام کو چلانے سے لے کر بین
 الاقوامی تعلقات تک کی ہدایت موجود ہے۔

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام

انسانیت کو فروغ دیتا ہے جو اس بات
 کی تصدیق کرتا ہے کہ انسان میں پیدا نشی
 طور پر کچھ خوبیاں ہوتی ہے اور وہ خوبیاں
 بغیر کسی تفریق کے ہیں۔ آپ کا ارشاد ہے:
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ الْإِنْسَانُ رَجُلٌ وَاحِدٌ
 الْإِلَّا فَضِلَ الْعَرَبِيُّ عَلَى الْعَجْمِيِّ وَالْعَجْمِيُّ عَلَى الْعَرَبِيِّ
 وَالْأَحْمَرِيُّ عَلَى الْأَسْوَدِيِّ وَالْأَسْوَدِيُّ عَلَى الْأَبْيَضِيِّ
 وَالْأَبْيَضِيُّ عَلَى الْأَسْوَدِيِّ وَالْأَسْوَدِيُّ عَلَى الْأَبْيَضِيِّ
 وَالْأَبْيَضِيُّ عَلَى الْأَسْوَدِيِّ
 ترجمہ: "اے لوگو! تمہارا باپ بھی ایک ہے۔ لہذا کسی
 عربی کی عجمی پر اور کسی عجمی کی عربی پر، اسی طرح
 کسی گورے کو گارے پر اور گارے کو گورے پر کوئی
 فضیلت حاصل نہیں، فضیلت کا معیار صرف
 تقویٰ پر ہے۔"

اچھے اخلاق اور کردار کا مالک بن جانا انسانیت
 پر دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کا درس دیا
 گیا ہے۔ جانوروں کے ساتھ حسن سلوک بھی
 انسانیت کے زمرے میں آتا ہے۔ ایک دفعہ
 آپ کا گزر ایک علاقے سے ہوا وہاں آپ
 نے اونٹ دیکھا جو کہ بیت مکہ اور تھا آپ نے
 اس کے مالک کو بلا کر کہا کہ جانوروں کے معاملے
 میں اللہ سے ڈرو۔ آپ جانوروں کے حقوق
 پورا کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے آپ نے ارشاد
 فرمایا: ان الاحسان الی الحيوان له نفس قيمة
 الاحسان الی الانسان، فی حین ان فعل القسوة
 علی الحيوان سیبی مثل فعل القسوة علی الانسان
 ترجمہ: ”ایک جانور کے ساتھ کیا گیا اچھا عمل
 اتنا ہی قابل ستائش ہے جتنا کہ انسان کے ساتھ
 کیا گیا اچھا عمل، جب کہ جانور کے ساتھ ظلم اتنا ہی
 برا ہے جتنا کہ انسان پر ظلم کرنا۔“
 اللہ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے:

**انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی
 میں نظم و ترتیب:**

اسلام انسان میں

نظم و نسق پیدا کرتا ہے۔ پانچ وقت پر وقت
 نماز ادا کرنا ہر کام پر پورا کرنا اللہ
 کی فرمائشوں کی انسان کو ایک بہترین انسان
 بناتی ہے۔

انفرادی اور اجتماعی سیرت کی بنیاد

اسلام

انفرادی و اجتماعی سیرت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں جب انسان انفرادی زندگی میں نظم و نسق پیدا کرتا ہے تو فطری طور پر اجتماعی زندگی بھی اثر انداز ہوتی ہے اور ایک کامل معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

ثبات اور تعمیر:

قرآن اللہ کے الفاظ ہیں

اس کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا اس سے انسان میں پیراہن کے فضا پیدا ہوتی ہے وہ جانتا ہے جو وہ بھی راہ پر ہے قرآن کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے لیا ہے اللہ قآن میں فرماتا ہے:

لا تبدل کلمات اللہ

ترجمہ: اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی

(یونس: 64)

ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے:

ولن تجد لسنة اللہ تبدیلا

ترجمہ: تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے

(الاحزاب: 62)

تنقیدی جائزہ:

صدر جہ بالا بحث

سے اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان ہوئی ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اسلام

ایک مکمل فیابطہ حیات ہے۔ جاہل برناڈشا
 اپنی کتاب حقیقی اسلام میں لکھتے ہیں: "میں
 زعمہ کے مذہب کو اس حیران کن ثبوت کی وجہ سے
 عزت کی نگاہ سے دیکھا ہے کہ وہ واحد مذہب ہے
 جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گجائش
 رکھتا ہے جو پھر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت
 دیتا ہے۔ میں نے اس حیران کن سیرت کا
 مطالعہ کیا ہے اور میری نظر میں جیسا کہ عقیدے
 کے برخلاف اسے بنی نوع انسان کا نجات دہندہ
 کہنا چاہیے۔ میرا یقین ہے کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کو جدید دنیا کا مطلق نظام دیا جائے تو وہ دنیا کے
 مسائل حل کرنے میں کامیاب ہونے کے ساتھ
 فروری امن اور سکون لائے میں بھی کامیاب
 ہوں گے۔ میں زعمہ کے عقیدے کے بارے میں
 یہ پیش گوئی کی ہے کہ یہ مذہب جو رپ کی آنے
 والی نسلوں کے لیے قابل قبول ہو گا جیسا کہ یہ آج
 یورپی اقوام کے لیے قابل قبول ہے۔"

This is a lengthy answer and will affect your time management. So shorten it a bit.

Improve the structure of the answer, references and the paper presentation part